بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کتب خانہ جامعہ ملیہ دہلی

محدث

جلد ۲ | ماہ مارچ ۱۹۳۵ء مطابق ذیقعدہ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ | نمبر ۱۱

مناسبات

آغازِ تعلیم

حسب دستور قدیم دار الحدیث رحمانیہ کے سال جدید کی تعلیم باضابطہ نصف شوال سے شروع ہوگئی ہے امسال بھی سالہائے گذشتہ کی طرح ماہ شوال میں ابتدا ہی سے نئے طلبہ کے جھنڈ کے جھنڈ داخلہ کیلئے آنے شروع ہوئے لیکن ان میں بیشتر ایسے تھے جن کی لیاقت عام مدارس کی تعلیمی روش سے بیحد خراب تھی۔ رحمانیہ کے داخلہ کا امتحان ایک معیاری جانچ ہوتا ہے جو اس عمدگی اور ٹھوس اصول سے لیا جاتا ہے کہ طلبہ کا امتیاز نہایت صاف ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جو طلبہ رحمانیہ کے معیار پر پورے اترے ان کو جس جماعت کے لائق نکلے اس میں بخوشی داخل کر لیا گیا ہے۔ ہم اپنے جدید بھائیوں کو رحمانیہ کی شاندار تعلیم حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان سے امید رکھتے ہیں کہ اگر وہ بالاستقلال رحمانیہ کا پورا کورس تمام کرلیں گے تو یقیناً ملک و ملت کی صحیح خدمت انجام دینے کے اہل بنجائینگے۔

ماشاء اللہ امسال طلبہ کی مجموعی تعداد گذشتہ سال سے زیادہ ہے اور سب کے سب بخوشی و خرمی اپنی تعلیم میں مصروف ہیں۔

جمعیۃ الخطابہ

دار الحدیث کے تعلیمی سلسلہ کے ساتھ حسب دستور طلبہ کی تقریر و تحریر، مناظروں اور علمی مقابلوں کی مشہور جمعیۃ الخطابہ کے نئے سال کا بھی سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ جمعیۃ کا یہ اصول ہے کہ صرف عہدۂ صدارت کا انتخاب سالانہ ہوتا ہے اور مدرسین کے لئے مخصوص ہے باقی عہدوں کا انتخاب سہ ماہی ہوا کرتا ہے جو طلبہ کے لئے مخصوص ہے۔ چنانچہ امسال اواخر شوال میں پہلی سہ ماہی کیلئے عہدیداران کا حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر شعبۂ اول :- مولانا عبد اللہ صاحب ندوی مدرس دار الحدیث۔